پاکستان شریعت کونسل کی مرکزی کونسل کا اجلاس

پاکستان شریعت کونسل کی مرکزی کونسل کا اجلاس ۱۶ فروری ۲۰۰۳ء کو جامع مسجد سلمان فارسی اسلام آباد میں پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبد الرشید انصاری، مولانا عبد الخالق، مولانا محمد رمضان علوی، مولانا صلاح الدین فاروقی، مولانا قاری میاں محمد نقش بندی، مولانا مفتی سیف الدین، مولانا اکرام الحق صدیقی، احمد یعقوب چودھری، پروفیسر ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر مسعود احمد اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

اجلاس میں مولانا مفتی سیف الدین نے شمالی علاقہ جات کے زلزلہ زدہ علاقوں کی تازہ ترین صورت حال سے شرکا کو آگاہ کیا اور ایک قرارداد کے ذریعہ مرکزی کونسل نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ شمالی علاقہ جات کی انتظامیہ مبینہ طور پر مذہبی تعصب کی وجہ سے متاثرہ علاقوں کی طرف ضروری توجہ نہیں دے رہی اور نہ صرف یہ کہ متاثرہ علاقوں سے عوام کی منتقلی کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جا رہے بلکہ غریب عوام کے لیے باہر سے جانے والی امداد بھی مستحق لوگوں تک نہیں پہنچ رہی۔ قرارداد میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ خود امدادی سرگرمیوں کو کنٹرول کرے اور صدر اور وزیر اعظم فوری طور پر متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی غفلت ہزاروں خاندانوں کی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔

پاکستان شریعت کونسل نے پاکستان کے بزرگ دینی وسیاسی رہنما اور جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے سابق امیر حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ماہنامہ انوار القرآن کراچی کے ضخیم نمبر کی اشاعت پر مسرت واطمینان کا اظہار کیا اور طے پایا کہ اس خصوصی اشاعت کی رونمائی کے لیے پریس کلب راول پنڈی میں ۵ مارچ بدھ کو ایک باوقار تقریب منعقد کی جائے گی جس میں دیگر راہ نماؤں کے علاوہ مولانا فضل الرحمٰن، مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا سمیع الحق، راجہ محمد ظفر الحق، قاضی حسین احمد، مولانا محمد اعظم طارق، پروفیسر ساجد میر اور صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ محمد اکرم خان درانی کو بطور خاص شرکت وخطاب کی دعوت دی جائے گی۔ اس تقریب کے انتظامات کے لیے مولانا عبد الخالق، مولانا محمد رمضان علوی، احمد یعقوب چودھری، مولانا میاں محمد نقش

بندی، ڈاکٹر احمد خان اعوان، شفیق الرحمٰن اور شاہد خان پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

اجلاس میں عالم اسلام کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور عراق پر امریکہ کے مجوزہ حملہ کے خلاف عالمی رائے عامہ کے منظم ردعمل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد میں کہا گیا کہ عالمی رائے عامہ کے ردعمل سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ خلیج میں تیل کے چشموں پر قبضے کے لیے عراق کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، امریکہ تمام بین الاقوامی اصول وضوابط کو پامال کرتے ہوئے عراق پر حملہ کر کے تیل کے چشموں پر قبضہ کرنے پر تل گیا ہے اور اس کی یہ ہٹ دھرمی پوری دنیا پر پوری طرح واضح ہوگئی ہے۔ قرارداد میں مسلم ممالک کی سربراہی تنظیم او آئی سی کے حالیہ کردار اور خاموشی کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ او آئی سی امریکہ کی حاشیہ برداری کی پالیسی پر نظر ثانی کرے اور عالم اسلام کے خلاف امریکہ کے معاندانہ عزائم کی روک تھام کے لیے جرات مندانہ موقف اور لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عالم اسلام کی موجودہ صورت حال اور امریکہ کے معاندانہ کردار کے حوالہ سے پاکستان شریعت کونسل کی طرف سے ایک جامع عرض داشت اسلام آباد میں مسلم ممالک کے سفرا کو پیش کی جائے گی اور پاکستان شریعت کونسل کا وفد مسلم ممالک کے سفرا کے علاوہ پاکستان کے وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی اور پارلیمنٹ کے ارکان سے بھی ملاقات کرے گی۔ ان شاء اللہ العزیز

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ افغانستان کے چیف جسٹس مولوی فضل ہادی شنواری کی طرف سے ملک میں کیبل نیٹ ورک اور فحاشی کے دیگر مراکز پر پابندی لگانے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا گیا اور پاکستان کی حکومت اور عدالت عظمیٰ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ بھی افغانستان کی سپریم کورٹ کی طرح اسلامی تہذیب وثقافت کے تحفظ اور مغرب کی بے حیا اور عریاں ثقافت کی روک تھام کے لیے ٹھوس طرز عمل اختیار کریں اور پاکستان کی نظریاتی حیثیت اور تہذیبی تشخص کے تحفظ کے لیے کردار ادا کریں۔

اجلاس میں ایک اور قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ملک میں سودی نظام کے خاتمہ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور عالمی مالیاتی اداروں کے چنگل سے ملک کو نجات دلانے کے لیے ٹھوس لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔

اجلاس میں متحدہ مجلس عمل کے ساتھ یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے صوبہ سرحد میں اکرم درانی کی حکومت کی طرف سے اسلامی قوانین کے نفاذ کے عزائم اور اعلانات کا خیر مقدم کیا گیا اور اس سلسلے میں پاکستان شریعت کونسل کی طرف سے مکمل حمایت وتعاون کا یقین دلایا گیا۔

اجلاس میں بسنت اور ویلنٹائن ڈے کے نام پر بے حیائی اور رقص وسرود کے فروغ کی سرکاری پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد میں کہا گیا کہ حکومتی طبقے ملک میں مغربی اور ہندو ثقافت کی ترویج کے لیے سرکاری وسائل استعمال کر کے پاکستان کے بنیادی نظریہ اور دستور کے تقاضوں سے انحراف کر رہے ہیں جس کا تمام محبّ وطن حلقوں کو نوٹس لینا چاہیے۔

اجلاس میں کشمیر، افغانستان، فلسطین، چیچنیا اور دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی استعمار کے خلاف جنگ لڑنے